السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

معجزہ شق القمر کا قرآن سے ثابت ہے توکس آیت سے ؟اگر سورۃ قمر کی پہلی آیت سے اس کا ثبوت ہے تو اقْتَرَبَتِ صیغہ ماضی ہے۔ معنی میں استقبال کے اوراسی طرح انْشَقَ بھی صیغہ ماضی ہے تواس کے بھی معنی استقبال کے ہونا چاہیے۔ اس مسئلے کی پوری تحقیق ہونا بہت ضروری ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معجزہ شق القمر سورت کی پہلی آیت اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (القمر:1)

(قیامت بہت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا) سے ثابت ہے اوراس میں دونوں صیغے اقْتَرَبَتِ وَانْشَقَ لفظاً ومعناً ماضی ہیں کوئی ان میں سے معناً مستقبل نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد04